

باطنی امراض

الہو بنتین محمد فراز عطاری مدنی

 FARAZ ATTARI MADANI

ریاکاری

اللہ عزوجل کی رضا
کے علاوہ کسی اور
ارادے سے عبادت
کرناریا کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 29)



عجب (خود پسندی)

اپنے کمال (مثلاً علم یا عمل یا مال) کو اپنی طرف نسبت کرنا اور اس بات کا خوف نہ ہونا کہ یہ چھن جائے گا۔ گویا خود پسند شخص نعمت کو مُنْعِمِ حَقِیْقِی (یعنی اللہ پاک) کی طرف منسوب کرنا ہی بھول جاتا ہے۔ یعنی ملی ہوئی نعمت مثلاً (صحّت یا حسن و جمال یا دولت یا ذہانت یا خوش الحانی یا منصب وغیرہ) کو اپنا کارنامہ سمجھ بیٹھنا اور یہ بھول جانا کہ سب ربُّ العزّت ہی کی عنایت ہے۔

حسد

3

کسی کی دینی یا دنیاوی نعمت کے زوال (یعنی اس کے چھین جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فلاں شخص کو یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام **حسد** ہے۔



4

حب دنیا

دنیا کی وہ محبت جو اُخروی نقصان کا
باعث ہو (متابل مذمت اور
بری ہے)۔



(احیاء علم الدین، ج. 3، ص. 249)

قسوت (دل کی سختی)

موت و آخرت کو یاد نہ کرنے کے سبب

دل کا سخت ہو جانا یا دل کا اس

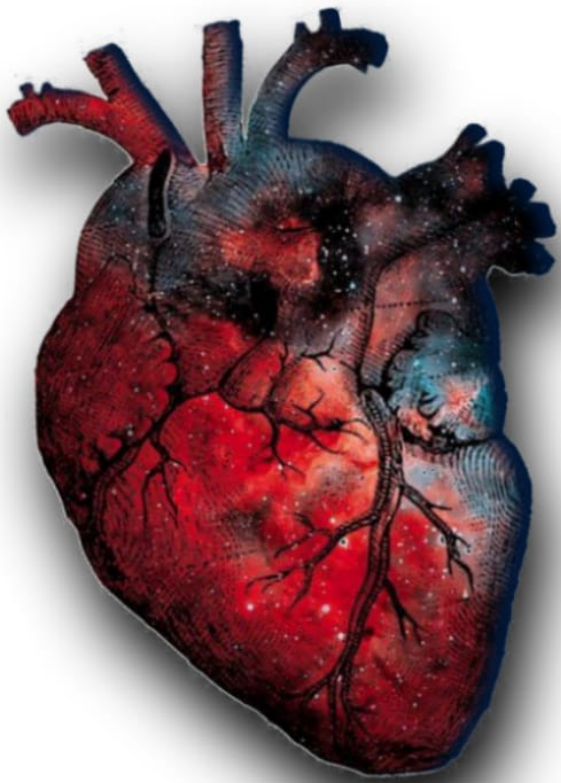
قدر سخت ہو جانا کہ استطاعت

کے باوجود کسی مجبور شرعی کو

بھی کھانا نہ کھلائے قسوتِ قلبی

کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج)



طمع (لاالچ)

کسی چیز میں حد درجہ دلچسپی
کی وجہ سے نفس کا اس کی
جانب راغب ہونا طمع یعنی
لاالچ کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 190)



طلب شہرت

اپنی شہرت کی کوشش کرنا طلب

شہرت کہلاتا ہے

یعنی

ایسے افعال کرنا کہ مشہور ہو جاؤں۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 85)

f Faraz Attari Madani



کسی کام پر لوگوں کی طرف سے کی جانے والی تعریف کو پسند کرنا یا اس بات کی خواہش کرنا کہ فلاں کام پر لوگ میری تعریف کریں، مجھے عزت دیں حب مدح کہلاتا ہے۔

اللہ پاک کی عبادت کو لوگوں کی زبانوں سے اپنی تعریف پسند کرنے کے ساتھ ملانے سے بچو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں۔

ﷺ

فرمان مصطفیٰ

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 57)



Faraz Attari Madani



بدعہدی (وعدہ خلافی)

10

معاہدہ کرنے کے بعد اس کی خلاف ورزی کرنا غدر
یعنی بدعہدی کہلاتا ہے۔

جو مسلمان عہد شکنی اور وعدہ خلافی

کرے، اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور
تمام انسانوں کی لعنت ہے اور اس کا نہ
کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل۔

فرمان
مصطفیٰ ﷺ

f Faraz Attari Madani



شہرت و عزت کی خواہش کرنا حب جاہ کہلاتا ہے

کسی انسان کے برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ لوگ اس کے دین یا دنیا کے معاملے میں اس کی طرف انگلیوں سے اشارے کریں (یعنی اس کی تعریف کریں) البتہ جسے اللہ عزوجل محفوظ فرمائے

حدیث
مصطفیٰ

ﷺ

(نیکی کی دعوت، ص 87)



طولِ امل

فرماضِ ربِّ تعالیٰ

انہیں کھاتے اور مزے اڑاتے ہوئے چھوڑ دو اور

امید انہیں غفلت میں ڈالے ہوئے ہے تو جلد

(پ. 14، الحجر، 3)

جان لیں گے

طولِ امل کا لغوی معنی لمبی لمبی امیدیں باندھنا ہے۔ اور جن چیزوں کا حصول بہت مشکل ہو ان کے لئے لمبی امیدیں باندھ کر زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کرنا طولِ امل کہلاتا ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 133)



حرص

خواہشات کی زیادتی کے ارادے کا نام حرص ہے اور بڑی حرص یہ ہے کہ اپنا حصہ حاصل کر لینے کے باوجود دوسرے کے حصے کی لالچ رکھے۔ یا کسی چیز سے جی نہ بھرنے اور ہمیشہ زیادتی کی خواہش رکھنے کو حرص، اور حرص رکھنے والے کو حریص کہتے ہیں۔

فرمان مصطفیٰ ﷺ : اگر ابن آدم کے پاس سونے کی دو وادیاں بھی ہوں تب بھی یہ تیسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 116)



مکر و فریب

وہ فعل جس میں اس فعل کے کرنے والے کا باطنی ارادہ اس کے ظاہر کے خلاف ہو مکر (دھوکہ) کہلاتا ہے۔

(فیض القدیر، ج 6، ص 358)

حدیث مصطفیٰ ﷺ

جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں

(مسلم شریف)



Faraz Attari Madani

حدیث مصطفیٰ

لا لُح سے بچتے رہو کیونکہ تم سے پہلی قومیں لا لُح کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لا لُح نے انہیں بخل پر آمادہ کیا تو بخل کرنے لگے اور جب قطع رحمی کا خیال دلایا تو قطع رحمی کی اور جب گناہ کا حکم دیا تو وہ گناہ میں پڑ گئے

(باطنی بیماریوں کا علاج)

بخل

بخل کے لغوی معنی کنجوسی کے ہیں، جہاں خرچ کرنا شرعاً، عادتاً یا مروتاً کرنا لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے یا جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا یہ بھی بخل کہلاتا ہے۔

f Faraz Attari Madani

15



اتباع شہوت



جائز و ناجائز کی پرواہ کیے بغیر اپنے
نفس کی ہر خواہش پوری کرنے میں
لگ جانا اتباع شہوت کہلاتا ہے

تین چیزیں ہلاکت میں ڈال دیتی ہیں

- 1- حرص و طمع میں گم رہنا.
- 2- نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا
- 3- اپنے آپ پر فخر کرنا

حدیث مصطفیٰ

ﷺ



تحقیر مساکین

غریبوں اور مسکینوں کی وہ تحقیر، جو ان کی غربت یا مسکینی کی وجہ سے ہو **تحقیر مساکین** کہلاتی ہے۔

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ ہی اسے رسوا کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقارت سے دیکھتا ہے۔ کسی مسلمان کے برا ہونے کے لیے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقارت سے دیکھے

حدیث مصطفیٰ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خیانت

شریعت کی اجازت کے بغیر کسی کی امانت
میں تصرف کرنا خیانت کہلاتا ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمان نبی

تین باتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں وہ منافق

ہوگا اگرچہ نماز، روزہ کا پابند ہی کیوں نہ ہو

1. جب بات کرے تو جھوٹ بولے
2. جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے
3. جب امانت اس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 177)

کفرانِ نعمت

19

اللہ پاک کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا نہ کرنا اور ان سے غفلت برتنا کفرانِ نعمت کہلاتا ہے

فرمانِ نبی ﷺ

جو تھوڑی چیز کا شکر ادا نہ کرے وہ زیادہ کا شکر ادا نہیں کر سکتا اور جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ پاک کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا۔ اللہ پاک کی نعمتوں کا تذکرہ کرنا بھی اس کا شکر ادا کرنا ہی ہے جبکہ اس کی نعمتوں کا اظہار نہ کرنا کفرانِ نعمت (یعنی نعمتوں کی ناشکری) ہے۔

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 112)

مداہنت

مداہنت کے لغوی معنی نرمی کے ہیں، ناجائز اور گناہ والے کام ملاحظہ کرنے کے بعد (اسے روکنے پر قادر ہونے کے باوجود) اسے نہ روکنا اور دینی معاملے کی مدد و نصرت میں کمزوری و کم ہمتی کا مظاہرہ کرنا مداہنت کہلاتا ہے یا کسی بھی دنیوی مفاد کی خاطر دینی معاملے میں نرمی یا خاموشی اختیار کرنا مداہنت ہے

فرمان رب تعالیٰ: جو بری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی برے کام کرتے تھے۔

(پ. 6، المائدة: 79)

f Faraz Attari Madani

غفلت

دینی امور میں غفلت سے مراد وہ بھول ہے جو انسان پر احتیاط کی کمی کے باعث طاری ہوتی ہے۔

فرمان رب العزت: اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو گڑ گڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے اور بلندی سے کچھ کم آواز میں، صبح و شام، اور غافلوں میں سے نہ ہونا

(پ، 9، سورہ الاعراف، 205)

f Faraz Attari Madani



(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 179)

نصیحت قبول نہ کرنا، اہل حق سے بغض رکھنا اور ناحق یعنی باطل اور عنط بات پر ڈٹ کر اہل حق کو اذیت دینے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دینا اصرار باطل کہلاتا ہے

حدیث مصطفیٰ ﷺ

ہلاکت و بربادی ہے ان کے لئے جو نیکی کی بات سن کر اسے جھٹلا دیتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے اور ہلاکت و بربادی ہے ان کے لئے جو جان بوجھ کر گناہوں پر ڈٹے رہتے ہیں

f Faraz Attari Madani

بدگمانی سے مراد یہ ہے کہ بلا دلیل دوسرے کے برے ہونے کا دل سے اعتقاد جازم (یعنی یقین) کرنا

فرمان رب العزت ہے کہ

اے ایمان والوں بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو
 بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور (پوشیدہ
 باتوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت
 نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے
 مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں
 ناپسند ہوگا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت
 توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

تعظیم امراء

امیر و کبیر لوگوں کی وہ تعظیم جو محض ان کی دولت و دنیاوی مقام کی وجہ سے ہو تعظیم امراء کہلاتی ہے جو قابل مذمت ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تیری آنکھیں دنیوی زندگی کی زینت چاہتے ہوئے انہیں چھوڑ کر اوروں پر نہ پڑیں اور اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا

(پ، 15، سورہ الکہف، 28)

کسی (دینی) بات کو درست جاننے کے باوجود ہٹ دھرمی
کی بناء پر اس کی مخالفت کرنا عناد حق کہلاتا ہے

عنادت

f Faraz Attari Madani

قیامت کے دن جہنم کی آگ سے ایک گردن نکلے
گی، جس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھے
گی دو کان ہوں گے جن سے وہ سنے گی ایک زبان
ہوگی جس سے وہ کلام کرے گی اور وہ کہے گی میں
تین طرح کے لوگوں کو عذاب دینے کے لئے مسلط
کی گئی ہوں، سرکش اور ہٹ دھرم پر، جو اللہ کے
ساتھ غیر اللہ کو ملائے اور تصویریں بنانے والوں پر

حدیث مصطفیٰ

ﷺ

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 153)

25

چاپلوسی

اپنے سے بلند رتبہ شخصیت یا صاحب منصب کے سامنے محض مفاد حاصل کرنے کے لئے عاجزی و انکاری کرنا یا اپنے آپ کو نیچا دکھانا چاپلوسی کہلاتا ہے

26

حدیث مصطفیٰ ﷺ

جس نے غنی (مالدار) کے لئے عاجزی اختیار کی اور اپنے آپ کو اس کی تعظیم اور مال و دولت کی لالچ کے لئے بچھا دیا تو ایسے شخص کی دو تہائی غیرت اور دین کا آدھا حصہ جاتا رہا

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 195)





نسیان خالق

اللہ پاک کی اطاعت و فرمانبرداری کو ترک
کردینا اور حقوق اللہ کو یکسر فراموش کردینا
نسیان خالق کہلاتا ہے (باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 202)

27

حدیث مصطفیٰ ﷺ

رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ
اے ابن آدم بے شک تو جب مجھے
یاد کرتا ہے تو میرا شکر ادا کرتا ہے اور
جب تو مجھے بھول جاتا ہے تو میرا
انکار کر دیتا ہے

اعتمادِ خلوے

28

اسباب پیدا کرنے والے رب تعالیٰ کو چھوڑ کر فقط
اسباب پر بھروسہ کر لینا یا اللہ پاک کو چھوڑ کر فقط
مخلوق پر بھروسہ کر لینا اعتمادِ خلق کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 199)

حدیث مصطفیٰ ﷺ

جو شخص اللہ پاک پر بھروسہ کرتا ہے اور اسی کا ہو کے رہ جاتا ہے تو
اللہ پاک اس کے ہر کام میں کفایت فرماتا ہے اور اسے وہاں سے رزق
عطا فرماتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو دنیا پر توکل کرتا
ہے اور اسی کا ہو کے رہ جاتا ہے تو اللہ پاک اسے اس دنیا کا بھی کر دیتا ہے





حدیث مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ عقل مند و
دانا وہ مومن ہے جو موت
کو کثرت سے یاد کرے
اور اس کے لئے احسن
طریقے پر تیاری کرے، یہی
(حقیقی) دانا لوگ ہیں

نسیان موت

دنیوی مال و دولت
کی محبت و گناہوں
میں غرق ہو کر موت
کو یکسر فراموش کر دینا
نسیان موت کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 209)

نیک اور اچھے اعمال کو ناپسند کرنا
کراہت عمل کہلاتا ہے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 243)

اللہ پاک کا فرمان ہے

قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں بری لگے اور وہ تمہارے
حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند
آئے اور وہ تمہارے حق میں بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور
تم نہیں جانتے

(پ، 2، سورہ البقرہ، 216)



رغبتِ بطالت

31

ناجائز و حرام کاموں کی جانب دلچسپی رکھنا رغبتِ بطالت کہلاتا ہے

فرمانِ آخری نبی ﷺ: بدتر ہے وہ بندہ جو بخل کرے اور بلند و بالا اور بڑائی والے اللہ پاک کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو ظلم و زیادتی کرے اور جبار پاک کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو غافل ہو اور کھیل کود میں پڑا رہے اور قبرستان اور اس میں بوسیدہ ہونے کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو سرکشی کرے اور حد سے بڑھ جائے اور اپنی ابتداء اور انتہاء کو بھول جائے، بدتر ہے وہ بندہ جو دین کو شہواتِ نفسانیہ سے فریب اور دھوکہ دے، بدتر ہے وہ بندہ جس کا رہنما حرص ہو، بدتر ہے وہ بندہ جس کو خواہشاتِ راہِ حق سے بھٹکا دیں، بدتر ہے وہ بندہ جس کا شوق اور رغبت اس کو ذلیل و خوار کر دے

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص. 237)



FARAZ ATTARI MADANI

اتباع شیطان

شیطان کے وسوسوں اور شبہات کے مطابق چلنا
اتباع شیطان کہلاتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور جو شیطان کے
قدموں پر چلے تو وہ تو بے حیائی اور بری ہی بات بتائے گا

(پ، 18، سورہ النور، 21)

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 225)

 Faraz Attari Madani



جرات علی اللہ

اللہ پاک کی سرکشی و قصداً نافرمانی کرنا یعنی جن کاموں کو اللہ نے کرنے کا حکم دیا ہے انہیں نہ کرنا اور جس سے منع فرمایا ہے ان سے اپنے آپ کو نہ بچانا جرات علی اللہ کہلاتا ہے

فرماؤ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو دنیا میں سرکشی کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اسے ذلیل کرے گا اور جو دنیا میں تواضع اختیار کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اس سے کہے گا، اے نیک بندے! اللہ فرماتا ہے کہ میرے قرب میں آ جا کہ تو ان لوگوں میں سے ہے جن پر آج نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کچھ غم

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 213)

f Faraz Attari Madani

33

تکبر

خود کو افضل دوسروں کو حقیر جاننے کا نام تکبر ہے

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت کے دن متکبرین کو انسانی شکلوں میں
چیونٹیوں کی مانند اٹھایا جائے گا، ہر جانب سے ان
پر ذلت طاری ہوگی، انہیں جہنم کے بولس نامی قید
خانے کی طرف ہانکا جائے گا اور بہت بڑی آگ
انہیں لپیٹ میں لے کر ان پر غالب آ جائے گی،
انہیں جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گی

(باطنی بیماریوں کا علاج، ص، 275)